کتاب نما

تفہیم الاحکام (دو حصے) فتاویٰ مفتی سیاح الدین کاکاخیل۔ جمع و ترتیب شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی منصورہ، لاہور۔ صفحات اول: ۴۷۸، دوم: ۳۶۸۔ قیمت: ۱۶۵ روپے فی جلد۔

ذاتی اور عائلی زندگی میں پیش آمدہ مسائل کے لیے کتاب و سنت کی رہنمائی حاصل کرنے کے لیے علما سے فتویٰ لینے کی روایت دور غلامی میں بھی قائم رہی لیکن اب احیاے اسلام کے جدید دور میں اجتماعی مسائل میں بھی راہ ہدایت معلوم کرنے کا رجحان مضبوط ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں مفتی سیاح الدین کاکاخیل ؒ نے اپنی حیات مستعار کے آخری چند برسوں میں اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن کی حیثیت سے نمایاں کردار انجام دیا۔

۱۹۳۴ میں جب وہ دارالعلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہوئے تو بھیرہ، دیوبند اور پھر فیصل آباد میں درس و تدریس کی خدمات انجام دیتے رہے۔ اس دوران میں انھوں نے عقائد، اخلاق، عبادت اور معاملات کے سلسلے میں ہزاروں فتاویٰ جاری کیے۔ ان میں سے کچھ کو جن کا تعلق معاشرت، معیشت اور معاملات سے ہے، محترم مولانا عبدالمالک صاحب نے زیر نظر مجموعوں میں مرتب کر دیا ہے۔ پہلے حصے میں طہارت، صلوٰۃ، جنائز، نکاح، طلاق، رضاعت، نفقہ وغیرہ کے مسائل ۳۵۰ صفحات تک جاتے ہیں۔ باقی صفحات میں وقف اور شرکت و مضاربت کے مسائل کا بیان ہے۔ دوسرے حصے میں بیع، اجارہ، دیت، قصاص، بیمہ، حق شفعہ، مزارعت، وصایا اور میراث وغیرہ سے متعلق بحثیں شامل ہیں۔ بعض مباحث نہایت سیر حاصل ہیں، جیسے بیمہ کے جواز اور عدم جواز پر ۴۰ صفحات۔

اس نوعیت کی کتابوں کا ایک مقصد یقیناً یہ ہے کہ ایک عام پڑھا لکھا مسلمان اپنے شب و روز میں پیش آمدہ مماثل مسئلہ پر رہنمائی حاصل کر لے۔ ان فتاویٰ کی خوبی یہ ہے کہ یہ فرضی نہیں، حقیقی مسائل سے بحث کرتے ہیں۔ لیکن اس میں شامی، درمختار، عالمگیری، فتاویٰ جدیدیہ، مجمع الانہر، دار الحکام، بحرالرائق وغیرہ سے عربی میں اقتباسات نہایت فراوانی سے نقل کر دیے گئے ہیں اور ترجمہ بھی بالعموم نہیں دیا گیا ہے۔ آیات و احادیث کی صحت کے ساتھ کتابت جتنا بڑا مسئلہ ہے، وہ واقفان حال جانتے ہیں، ویسے بھی ۴، ۴، ۵، ۵ صفحات بغیر اعراب کو عربی عبارات کی صحت تو کوئی اہل علم عربی دان ہی جانچ سکتا ہے۔ اس طرح ان فتاویٰ کی افادیت ایک محدود حلقہ علما کے لیے تو بڑھ گئی ہے لیکن عام قاری کے لیے جو ناشرین کے پیش نظر ہونا چاہیے، محدود ہو گئی ہے۔ اگر ترجمہ کا اہتمام کر لیا جاتا تو اس کتاب کی افادیت دوچند ہو جاتی۔

مفتی سیاح الدینؒ کتاب و سنت اور فقہ و تاریخ کے ساتھ اپنے دور کے حالات اور تقاضوں کا بھی گہرا ادراک رکھتے تھے۔ انھیں ہم عصر علما میں ایک ممتاز مقام حاصل تھا۔ ان کی اصابت رائے کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ مفتی محمد شفیعؒ بھی اپنے بعض فتاویٰ سے، کاکاخیل رحمتہ اللہ کی تحقیق کی روشنی میں رجوع کر لیا کرتے تھے۔

اس مختصر تبصرے میں مسائل زیر بحث کی وسعت کا احاطہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ مطالعہ سے یہ احساس ابھرتا ہے کہ مسائل کی تفصیل خواہ بدل گئی ہو، لیکن ان کی نوعیت اور اصل ایک ہونے کی وجہ سے مفتی صاحب یہ التزام کر سکے ہیں کہ ہر فتوے کے لیے کتب فقہ سے متعدد حوالے نقل کیے ہیں۔ اسلامی قانون کو ملکی قانون بنانے کا مطالبہ تمام مسلم ممالک میں عوام الناس کا مقبول مطالبہ ہے، لیکن اگر قوت نافذہ فراہم ہو جائے تب بھی اس کی عملی پیچیدگیاں سلجھانا علما کے لیے ایک چیلنج ہو گا۔ زیر نظر کتاب اس سمت ایک قابل قدر پیش رفت ہے۔ یقیناً سید مودودیؒ، مولانا گوہر رحمٰن، عروج احمد قادری اور جلال الدین عمری صاحبان کی اسی نوعیت کی کتب میں، یہ کتاب ایک بیش قیمت اضافہ ہے۔ (مسلم سجاد)

اسلام: دستور حیات، ترجمہ از محمد ظہیر الدین بھٹی، اسلامک پبلی کیشنز، لمیٹڈ، لاہور۔ صفحات: ۳۵۷۔ قیمت: ۹۶ روپے۔

"اسلام: دستور حیات" السید سابق کی تصنیف "اسلامنا" کا اردو ترجمہ ہے۔ بظاہر سمجھا جاتا ہے کہ اس سائنسی اور ایٹمی دور میں کامیاب زندگی گزارنے کے لیے روحانی و اخلاقی تعلیمات کی ضرورت نہیں حالانکہ ان کی جتنی ضرورت آج ہے، شاید پہلے کبھی نہ تھی۔ مادی طرز فکر نے انسان کو آدمیت سے بے بہرہ کر دیا ہے اور مادی ترقی اس کی تباہی کا باعث بن گئی ہے۔ اس ترقی کو انسان کے حق میں مفید بنانے کے لیے ضروری ہے کہ دین حق کی تعلیمات کو موثر انداز میں پیش کیا جائے لیکن عام مسلمانوں کی کیفیت یہ ہے کہ وہ یا تو ابھی تک زمانہ حال میں رونما ہونے والی زبردست تبدیلیوں کا ادراک ہی نہیں کر پائے۔ یا پھر وہ ان صلاحیتوں کا شعور نہیں رکھتے جن کی بدولت دین کا پیغام موثر انداز میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

زیر نظر کتاب دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف موجودہ دور کے حالات کے تناظر میں دین حق کی تعلیمات کے ہمہ گیر اثرات سے بخوبی آگاہ ہیں اور عالم انسانیت کی تشکیل و تعمیر میں دین کے کردار کو اجاگر کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا طرز استدلال اور انداز بیان نہایت موثر اور دلکش ہے۔ انھوں نے اپنے مباحث کی بنیاد قرآن و سنت پر رکھی ہے اور جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں اشعار کی مدد سے بھی بات سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ سیرت نبویؐ اور سیر الصحابہؓ کے واقعات کے ساتھ ساتھ مسلم اور غیر مسلم اہل علم کی آرا سے بھی استدلال کیا ہے۔ فاضل مصنف نے جس موضوع پر بھی قلم اٹھایا ہے اس کا حق ادا